تصنیف

حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رح

ترجمہ و ترتیب

الحاج مفتی غلام معین الدین نعیمی

ناشر

مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی

قیمت مجلد معہ پلاسٹک کور: ستائیس روپے

قسم پنجم

مدارج النبوۃ کے اس پانچویں حصہ میں، حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اولاد اطہار، ازواج مطہرات، غلامان بارگاہ رسالت، اعمام وعمات، جدات، خدم، موالی وامراء، رسل وکتاب، عمال وشعراء، خطباء وموذنین، آلات حرب ودواب، اور اسباب وغیرہ کا بیان ہے۔ اس قسم میں گیارہ باب ہیں۔

باب اوّل

در ذکر اولاد کرام

واضح رہنا چاہیئے کہ جن اولاد کرام صلوٰت اللہ وسلامہ علیہم اجمعین پر تمام کا اتفاق بیان کیا گیا ہے وہ چھ رسول زادے ہیں۔ دو فرزند ہیں حضرت قاسم، اور حضرت ابراہیم۔ اور چار صاحبزادیاں ہیں، سیدہ زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ ام کلثوم، اور سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہم اجمعین۔ ان کے سوا میں اختلاف ہے اور بعض علماء طیب وطاہر کو بھی شمار کرتے ہیں۔ لہٰذا کل آٹھ رسول زادے ہوئے۔ چار فرزند اور چار صاحبزادیاں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم وقاسم کے سوا ایک فرزند عبداللہ

ہیں جو کہ مکہ مکرمہ میں صغر سنی کے عالم میں جہان سے رخصت ہو گئے اور طیب وطاہر ان کا لقب ہے چونکہ یہ فرزند عہد اسلام میں متولد ہوئے اور اکثر علماء انساب کا مذہب یہی ہے۔ اور دار قطنی نے کہا کہ یہ قول اثبت ہے لہٰذا کل سات رسول زادے ہوئے۔ تین فرزند اور چار صاحبزادیاں۔ اس مقام میں جو کچھ کہ مشہور ہے اور زبان زد عام ہے باتیں ہی باتیں ہیں۔

مواہب لدنیہ نے دار قطنی سے نقل کیا ہے کہ طیب وطاہر، عبداللہ کے سوا ہیں اس بنا پر صاجزادگان کی تعداد پانچ ہو جاتی ہے اور کل تعداد نو ہوتی ہے۔ اور بعض لوگوں نے نقل کیا ہے کہ طیب و مطیب ایک حمل سے، اور طیب وطاہر دوسرے حمل سے متولد ہوئے۔ اس قول کو صاحب صفوۃ نے بیان کیا ہے۔ اس لحاظ سے کل تعداد گیارہ بن جاتی ہے اور بعض سے منقول ہے کہ حضور اکرم کی بعثت سے قبل ایک فرزند رسول متولد ہوا تھا اور اس کا نام عبد مناف رکھا گیا تھا۔ اس طرح کل تعداد بارہ ہو جاتی ہے۔ بجز عبد مناف کے سب کے سب عہد عہد اسلام میں پیدا ہوئے۔ اور ابن اسحٰق نے کہا کہ حضرت ابراہیم کے سوا سب کے سب فرزندان عہد اسلام سے پہلے پیدا ہوئے اور سب نے شیر خوارگی کے زمانہ میں وفات پائی۔

ایک دوسرے شخص کا قول گزر چکا ہے کہ عبداللہ بعد از نبوت پیدا ہوئے اسی بنا پر ان کا نام طیب وطاہر رکھا گیا۔ تمام اقوال سے آٹھ فرزندانِ رسول کی تعداد حاصل ہوئی جن میں سے دو فرزند حضرت قاسم و ابراہیم متفق علیہ ہیں۔ اور چھ مختلف فیہ۔ عبد مناف، عبداللہؓ، طیبؓ، مطیبؓ، طاہرؓ، مطہرؓ۔ اصح یہ ہے کہ تین فرزند ہیں قاسمؓ، ابراہیمؓ اور عبداللہؓ، اور چار صاحبزادیاں ہیں۔ اور یہ تمام اولاد کرام بجز حضرت ابراہیم کے، سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے متولد ہوئے۔ هٰذا کلہ فی المواهب ولا یخلو عن غرابتہ

علماء نے حضور اکرمؐ کے فرزند اکبر اور ان کی ترتیب میں اختلاف کیا ہے۔ چنانچہ بعض کہتے ہیں کہ حضور اکرمؐ کے فرزند اکبر حضرت قاسم تھے ان کے بعد زینب، ان کے بعد رقیہ ان کے بعد ابراہیم۔ ابن عبداللہ کہتے ہیں کہ صحیح یہی ہے۔ ولادت کی ترتیب بیان کرنے کے بعد اگر فرزندوں کو جُدا اور صاحبزادیوں کو جُدا جُدا بیان کریں تو مناسب رہے گا۔